فون نمبر ۲۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسٰی ان یتشابہ مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۱۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم۔ چہارشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ

جلد ۵۵/۲۰ | ۲۳ امان ۱۳۴۵ ہش ۳۰ ذیقعدہ ۱۳۸۵ھ ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء | نمبر ۶۸

اعلانِ تعطیل:۔ یوم پاکستان کی تقریب کے موقعہ پر مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء کو الفضل میں تعطیل رہے گی۔ اس لئے ۲۴ مارچ کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔ (مینیجر الفضل)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صبر جیسی کوئی شے نہیں مگر صبر کرنا بڑا مشکل ہے

اللہ تعالےٰ اس کی تائید کرتا ہے جو صبر سے کام لے

"صبر بڑا جوہر ہے جو شخص صبر کرنے والا ہوتا ہے اور غصہ سے بھر کر نہیں بولتا اس کی تقریر اپنی نہیں ہوتی بلکہ خدا تعالےٰ اس سے تقریر کراتا ہے۔ جماعت کو چاہیئے کہ صبر سے کام لے اور مخالفین کی سختی پر سختی نہ کرے اور گالیوں کے عوض گالی نہ دے جو شخص ہمارا مکذب ہے اس پر لازم نہیں کہ وہ ادب کے ساتھ بولے۔ اس کے نمونے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بہت پائے جاتے ہیں۔ صبر جیسی کوئی شے نہیں مگر صبر کرنا بڑا مشکل ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کی تائید کرتا ہے جو صبر سے کام لے۔ . . . .

میں اس کو پسند نہیں کرتا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی پر حملہ کریں یا اخلاق کے برخلاف کوئی کام کریں خدا تعالےٰ بردباری کا حکم دیتا ہے اور اسی کے مطابق کرنا چاہیئے۔ خدا تعالےٰ کے الہامات کی تفہیم بھی یہی ہے کہ بردباری کریں۔ ہمارے پاس کوئی ایسا شربت نہیں کہ فوراً کسی کے ہاتھ پر ڈال دیں۔ ابھی تو بعض ماننے والے بھی ایسے ہیں کہ وہ پورا یقین نہیں کرتے بلکہ وساوس کی قے کرتے ہیں۔ تاہم کمزوروں پر رحم کرنا چاہیئے اور ہر ایک کو یہ خیال کرنا چاہیئے کہ میں جب نیا تھا تو میرا حال بھی ایسا ہی کمزوری کا تھا۔ شیطان ہر ایک کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ رفتہ رفتہ سکینت کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ گزشتہ معاصی کا زہر نیش زنی کرتا رہتا ہے۔ کوئی سہل امر نہیں کہ یک دفعہ یہ سارا زہر نکل جائے۔ رفتہ رفتہ خدا کی رحمت دستگیر ہوتی ہے بیمار تندرست ہوتا ہے تو نقاہت باقی رہتی ہے اور نقاہت کے لوازم میں سے ہے کہ انسان کسی وقت گر جائے بلکہ بعض دفعہ مرض عود کر آتی ہے۔ مومن دلی ہوتا ہے۔ مگر اس نعمت کا حاصل ہونا مشکل ہے۔ اسی واسطے کہا گیا ہے کہ امنا نہ کہو بلکہ اسلمنا کہو۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ہشتم ص۲۰۰)

اخبار احمدیہ

—○ ربوہ ۲۲ مارچ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

—○ قادیان (بذریعہ ڈاک) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ "مکرم محمد الیاس صاحب آف یادگیر جو حضرت سیٹھ حسن صاحب یادگیری کے فرزند ہیں ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ چند دن سے وہ زیادہ بیمار ہیں۔ اور حیدرآباد میں زیر علاج ہیں۔ سلسلہ کے مخلص خادم اور کارکن ہیں اور مقامی جماعت کے روح رواں ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

—○ ربوہ ۲۲ مارچ۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ گزشتہ کئی روز سے بیمار ہیں۔ درد سے تکلیف زیادہ بڑھ گئی ہے۔ کمر میں اور پیٹ میں شدید درد ہے۔ بے چینی اور گھبراہٹ بہت زیادہ ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

—○ ربوہ ۲۲ مارچ۔ مکرم احسان الرحمن صاحب ابن مکرم چوہدری علی اکبر صاحب نائب ناظر تعلیم نے لاہور سے بذریعہ ڈاک اطلاع دی ہے کہ ان کی والدہ صاحبہ محترمہ کا گنگا رام ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے۔ اس اطلاع کے بموجب کل مورخہ ۲۱ مارچ کو اپریشن ہوا ہوگا۔ احباب جماعت دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب ثابت ہو۔ اور وہ جلد صحت یاب ہوں۔ آمین اللّٰھم آمین

عید الاضحیٰ پر قربانی کرنے والے اصحاب توجہ فرمائیں

— محترم سید داؤد احمد صاحب ناظر خدمت درویشان۔ عید الاضحیٰ یعنی قربانیوں والی عید قریب آرہی ہے اور انشاء اللہ تعالےٰ ۲ اپریل کو عید ہوگی۔ اس موقعہ پر جو اصحاب نظارت خدمت درویشاں کے توسط سے قربانی کروانا چاہیں ان کی خدمت میں گزارش کی جاتی ہے کہ وہ بہت جلد فی جانور (چھترا) کم از کم پچاس روپے کے حساب سے رقم بھجوا دیں تاکہ ان کی طرف سے قربانی کا انتظام کروایا جا سکے۔ چونکہ عید الاضحیٰ کے قریب جانوروں کی قیمت میں خصوصیت سے بہت اضافہ ہو جایا کرتا ہے۔ اور بعض اوقات مناسب جانور بھی مہیا نہیں ہوتے۔ لہذا اس میں توقف نہ کیا جائے۔ یہ رقوم ناظر خدمت درویشاں کے نام بھجوائی جائیں۔

مسعود احمد مینیجر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

وہ دوست جنہیں اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے لیکر چھ ہفتہ تک کا عرصہ خدمت دین کے لئے وقف کریں

انہیں مختلف تربیتی کاموں کیلئے جماعتوں میں بھجوایا جائے گا۔ لیکن اپنا خرچ انہیں خود برداشت کرنا ہوگا

یہ بڑا اہم اور ضروری کام ہے دوست جلد اس کی طرف متوجہ ہوں اور مجھے اپنے اوقات وقف کرنیکی اطلاع بھجوائیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۸ مارچ ۱۹۶۶ء بمقام ربوہ

مرتبہ۔ مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

ویسے تو منگل کے روز ہی مجھے

پیٹ میں کچھ تکلیف

محسوس ہوتی تھی لیکن منگل اور بدھ کی درمیانی رات مجھے اسہال شروع ہو گئے جس کی وجہ سے بہت زیادہ کمزوری اور نقاہت پیدا ہو گئی۔ جسم میں درد کی شکایت بھی تھی اور کمرے میں دو چار قدم چلنا بھی میرے لئے مشکل ہو گیا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔ اور جمعرات کو مجھے کافی افاقہ محسوس ہوا چونکہ بیماری کے دوران کام نہ کرنے کی وجہ سے بھی طبیعت میں پریشانی کا احساس پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے جب میں نے کچھ افاقہ محسوس کیا تو دو تین دن تک ڈاک دیکھنے کا مجھے موقعہ نہ ملا تھا۔ اسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دیکھنے کی توفیق عطا فرمائی چنانچہ گزشتہ رات بارہ ساڑھے بارہ بجے تک مجھے یہ توفیق ملی کہ میں دوستوں کے خطوط پڑھوں اور اس کے ساتھ ساتھ لکھنے والوں کے لئے دعا بھی کروں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ توفیق بھی عطا کی کہ میں اپنی کمزوری، ناتوانی اور بے مائیگی کا اعتراف کرتے ہوئے اس سے طاقت مانگوں۔ ہمت طلب کروں اور توفیق چاہوں تا اس نے جو ذمہ داریاں مجھ پر ڈالی ہیں۔ انہیں صحیح رنگ میں اور احسن طریق پر پورا کر سکوں۔ پھر میں نے جماعت کی ترقی اور احباب جماعت کے لئے بھی

دعا کی بہت توفیق پائی

صبح جب میری آنکھ کھلی تو میری زبان پر یہ فقرہ تھا کہ

اینا دیواں گا کہ تو رنج جاویں گا

چونکہ گزشتہ رات کے پچھلے حصہ میں میں نے اپنے لئے بھی دعا کی تھی اور جماعت کے لئے دینی اور روحانی حسنات کے لئے پھر خلیفہ وقت کی سیری تو اس وقت ہو سکتی ہے۔ جب جماعت بھی سیر ہو۔ اس لئے میں نے سمجھا کہ اس فقرہ میں جماعت کے لئے بھی بڑی بشارت پائی جاتی ہے۔ سو میں نے یہ فقرہ دوستوں کو بھی سنا دیا ہے۔ تا وہ اسے سنکر خوش بھی ہوں۔ ان کے دل حمد سے بھی بھر جائیں۔ اور انہیں یہ بھی احساس ہو جائے۔ کہ انہیں اس رب سے جو ان سے اتنا پیار کرتا ہے کتنا پیار کرنا چاہیئے لہ الحمد وھو علی کل شیٔ قدیر۔

اس وقت میں دوستوں کی خدمت میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ

خلیفۂ وقت کا سرمایہ اور خزانہ

وہ مال ہی نہیں ہوا کرتا جو قومی خزانہ میں موجود ہو۔ بلکہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کے دلوں میں خلیفۂ وقت کے لئے جو محبت اور اخلاص کا جذبہ اور تعاون کی روح پیدا کرتا ہے۔ وہی خلیفۂ وقت کا خزانہ ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا دیا ہے کہ میں وہ الفاظ نہیں پاتا۔ جن سے میں اس کا شکریہ ادا کر سکوں۔ لیکن جہاں احباب جماعت مالی قربانیوں میں دن بدن آگے بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ وہاں انہیں

اپنے اوقات کی قربانی

کی طرف بھی زیادہ متوجہ ہونا چاہیئے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جماعت کا ایک حصہ اس وقت بھی وقت کی قربانی میں قابل رشک مقام پر کھڑا ہے۔ میں نے خود باہر کی جماعتوں میں دیکھا ہے کہ بعض جماعتوں کے عہدیداران اپنے مختلف دنیوی کاموں سے فارغ ہونے کے بعد دو دو تین تین بلکہ بعض دفعہ پانچ پانچ چھ چھ گھنٹے روزانہ جماعتی کاموں کے لئے دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔ لیکن کسی مقام پر کھڑے ہونے سے کسی مذہبی اور روحانی سلسلہ کی تسلی نہیں ہوتی۔ مومن کا دل ہر وقت یہی چاہتا ہے۔ کہ میں ایک دم کے لئے بھی کھڑا نہ ہوں۔ بلکہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاؤں پھر جماعت کا ایک حصہ ایسا بھی تو ہے۔ جو وقت کی قربانی کی طرف زیادہ متوجہ نہیں۔ غرض وقت کی قربانی کی طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے اور اس کے لئے

میں جماعت میں یہ تحریک

کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں۔ اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے۔ وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں۔ اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں۔ اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے انہیں بجا لانے کی پوری کوشش کریں۔ میں جانتا ہوں کہ بعض دوست

مالی لحاظ سے

زیادہ لمبا سفر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اس لئے جو دوست دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ میری اس تحریک کے نتیجہ میں وقف کریں۔ وہ ساتھ ہی یہ بھی لکھ دیں۔ کہ ہم مثلاً سو میل تک اپنے خرچ پر سفر کرنے کے قابل ہیں۔ یا دو سو میل یا چار سو میل یا پانچ سو میل اپنے خرچ پر سفر کر سکتے ہیں بہرحال جس قدر بھی ان کی مالی استطاعت ہو۔ وہ ذکر کر دیں۔ تا انہیں اس کے مطابق مناسب جگہوں پر بھجوایا جا سکے۔

بڑے بڑے کام

جو ان دوستوں کو کرنے پڑیں گے۔ ان میں سے ایک تو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی جو مہم جماعت میں جاری کی گئی ہے۔ اس کی انہیں نگرانی کرنا ہوگی۔ اور اسے منظم کرنا ہوگا۔ دوسرے بہت سی جماعتوں کے متعلق ایسی شکایتیں بھی آتی رہتی ہیں کہ ان میں بعض دوست

ایمانی لحاظ سے

یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہیئے۔ ان دوستوں سے ایسے احباب کی اصلاح اور تربیت کا کام بھی لیا جائے گا۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ ایسی جماعتوں کے سست اور غافل افراد کو چست کرنے کی کوشش کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ

مغربی پاکستان اور مشرقی پاکستان کے رہنے والوں کو باہمی تعلقات بڑھانے چاہئیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ایک نصیحت

مرتبہ:- مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

ربوہ ۲۳ فروری ۶۶ء بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری سے جو ایک ہی دن قبل یعنی ۲۲ فروری کو مشرقی پاکستان کے دورہ سے واپس پہنچے تھے۔ ارشاد فرمایا کہ پانچ منٹ میں جماعت ہائے مشرقی پاکستان کے سالانہ جلسہ منعقدہ ۱۱ تا ۱۳ فروری ۶۶ء کی مختصر روداد سنائیں۔ چنانچہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا صاحب نے جلسہ کے مختصر حالات پیش کئے۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا:-

مشرقی پاکستان

ویسے تو پاکستان کا ہی ایک حصہ ہے لیکن جغرافیائی لحاظ سے اس کے اور مغربی پاکستان کے درمیان بڑا بُعد پایا جاتا ہے۔ ان دونوں حصوں کے درمیان ۱۳۔۱۴ سو میل کا فاصلہ ہے اور ایک غیر حکومت ان کے درمیان واقع ہے۔ پھر ان دونوں حصوں کے رہنے والوں کے باہمی تعلقات بھی گہرے اور وسیع نہیں۔ جیسا کہ مغربی پاکستان کے مختلف علاقوں کے رہنے والوں کے آپس میں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت کی طرف سے ان دونوں حصوں کے درمیان سفر کرنے والوں کو بہت سی سہولتیں دی گئی ہیں۔ اور پچھلے سال تو حکومت نے یہ منصوبہ بھی بنایا تھا کہ اگر مغربی پاکستان کا کوئی شخص مشرقی پاکستان میں شادی کرلے یا مشرقی پاکستان کا مغربی پاکستان میں شادی کرے اور وہ اپنی بیوی کو اپنے صوبہ کے ماحول میں ڈھالے تو حکومت کی طرف سے اُسے ایک ہزار روپیہ دیا جائے گا۔

بہرحال دونوں صوبوں کے رہنے والوں کے

باہمی تعلقات بڑھانے کی بڑی ضرورت ہے

دنیا میں یہ رواج پایا جاتا ہے کہ ایک ملک کے رہنے والے دوسرے ملکوں کے رہنے والوں کو پن فرینڈز (Pen Friends) یعنی قلمی دوست بناتے ہیں۔ ان کی ایک دوسرے سے جان پہچان بھی نہیں ہوتی لیکن پھر بھی آپس میں خط و کتابت ہوتی رہتی ہے۔ میرے خیال میں ربوہ میں بھی درجنوں ایسے نوجوان ہوں گے جنہوں نے غیر ملکوں میں پن فرینڈز (Pen Friends) یعنی قلمی دوست بنائے ہوئے ہوں گے۔ اور پھر وہ ان سے خط و کتابت بھی کرتے ہوں گے ہمارے تعلیم الاسلام کالج۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول اور جامعہ احمدیہ کے لڑکوں اور اسی طرح نصرت گرلز ہائی سکول اور جامعہ نصرت کی لڑکیوں کو چاہیئے کہ وہ

مشرقی پاکستان میں پن فرینڈز بنائیں

لڑکے لڑکوں کو پن فرینڈز بنائیں اور لڑکیاں لڑکیوں کو پن فرینڈز بنائیں اور اس طرح مشرقی پاکستان کی یونیورسٹیوں اور سکولوں کے طلباء سے دوستانہ تعلق قائم کریں۔ اگر وہ ایسا کریں تو یہ کئی لحاظ سے مفید ہو سکتا ہے۔

اخلاص میں ایک اعلیٰ اور بلند مقام

پہ فائز ہوں۔ پھر ہماری یہ کوشش ہو کہ وہ لوگ جو صداقت سے محروم ہیں ان تک صداقت پہنچے۔ اور ہم دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کو اس صداقت کے قبول کرنے کی توفیق عطا کرے۔ غرض جو منصوبہ میں نے اس وقت جماعت کے سامنے بڑے مختصر الفاظ میں پیش کیا ہے۔ وہ تربیتی میدان کا منصوبہ ہے۔ ہمیں اس پر عمل کر کے سب جماعتوں اور سارے احمدیوں کو تدبیر اور دعا کے ذریعے چست کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ وما توفیقی الا باللہ۔

اچھا احمدی ہونے کے لئے یہ بھی ضروری ہے

کہ وہ اچھا شہری بھی ہو لیکن بہت سے دوست چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپس میں جھگڑتے اور لڑتے رہتے ہیں اور یہ بات ایک احمدی کے لئے کسی صورت میں بھی مناسب نہیں۔ جب یہ جھگڑے اور لڑائیاں لمبی ہو جاتی ہیں تو جماعت میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ پس جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ دو ہفتے سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ میری اس تحریک پر وقف کرنے کی توفیق دے انہیں ان باتوں کی طرف بھی توجہ دینا ہوگی۔ اور جماعت کے دوستوں کے باہمی جھگڑوں کو نپٹانے کی ہر ممکن کوشش کرنا ہوگی۔ باہر سے جب دوست کسی جماعت میں جائیں گے تو طبعی طور پر وہاں کے مقامی احمدی خیال کریں گے کہ ہماری غفلتوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے ہمیں ایک ایسے دوست کے سامنے شرمندہ ہونا پڑا ہے جو ہماری مقامی جماعت سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ دُور کے علاقہ سے ہمارے پاس آیا ہے اور اس طرح ایک فضا صلح کی پیدا ہو جائے گی۔

پھر بہت سے کام ایسے ہیں جو ایک طرف جماعتی ترقی کا باعث بن سکتے ہیں۔ تو دوسری طرف

حکومتِ وقت کیساتھ تعاون

کا بھی ایک ذریعہ ہوتے ہیں۔ مثلاً آجکل پاکستان کی حکومت زرعی پیداوار بڑھانے کی طرف متوجہ کر رہی ہے۔ تا ہمیں باہر سے غلہ نہ منگوانا پڑے اور ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔ پس ایسے دوست جو زراعت کے ان مسائل کا علم رکھتے ہوں۔ یا وہ ان سے واقفیت حاصل کرلیں اور پھر وہ اپنا وقت بھی وقف کریں۔ وہ جن جگہوں پر جائیں گے وہاں زمینداروں کو یہ بھی ترغیب دیں گے کہ وہ زیادہ سے زیادہ غلہ پیدا کریں اور انہیں بتائیں گے کہ وہ اپنی زمینوں سے زیادہ پیداوار کس طرح حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح حکومتِ وقت کے ساتھ تعاون بھی ہو جائے گا اور جماعتی ترقی کے سامان بھی ہو جائیں گے۔ کیونکہ جتنا مال اللہ تعالیٰ جماعت کو عطا کرے گا اتنا ہی زیادہ وہ بڑھ چڑھ کر مالی قربانیاں کرنیکی توفیق پائے گی۔ غرض اس قسم کے کام ان دوستوں سے لئے جائیں گے جو میری اس تحریک پر اپنے اوقات وقف کریں گے۔

دوست جلد اس طرف متوجہ ہوں

اور اپنے اوقات وقف کریں۔ میں چاہتا ہوں کہ آئندہ مئی کے مہینہ سے یہ کام شروع کر دیا جائے۔

جو دوست گورنمنٹ یا کسی اور ادارہ کے ملازم ہیں ان کو سال میں کچھ عرصہ کی رخصتوں کا حق ہوتا ہے۔ وہ اپنی یہ رخصتیں اپنے لئے یا اپنوں کے لئے لینے کی بجائے اپنے رب کے لئے حاصل کریں اور انہیں اس منصوبہ کے ماتحت خرچ کریں۔ اسی طرح کالجوں کے

پروفیسر اور لیکچرار سکولوں کے اساتذہ

کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں۔ سکولوں کے بعض طلباء بھی اس قسم کے بعض کام کر سکتے ہیں۔ کیونکہ سکولوں کے بعض طلباء ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کر سکیں۔

ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں۔ بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کر سکتے ہوں کیونکہ میں اس سکیم کے نتیجہ میں جماعت پر کوئی مالی بار نہیں ڈالنا چاہتا۔ غرض جو دوست اپنے خرچ پر کام کر سکتے ہوں اور جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے خرچ پر کام کرنے کی توفیق عطا کرے۔ ان کو اس منصوبہ میں رضاکارانہ خدمات کے لئے اپنے نام پیش کر دینے چاہئیں۔

یہ کام بڑا اہم اور ضروری ہے

اور اس کی طرف توجہ کی ضرورت ہے کیونکہ بہت سی جماعتیں ایسی ہیں جن میں یا مجھے یوں کہنا چاہیئے کہ ان کے ایک حصہ میں۔ ایک حد تک کمزوری پیدا ہو گئی ہے اور اس کمزوری کو دُور کرنا اور جلد سے جلد دُور کرنا ہمارا پہلا فرض ہے۔ اگر ہم تبلیغ کے ذریعہ نئے احمدی تو پیدا کرتے چلے جائیں لیکن تربیت میں بے توجہی کے نتیجہ میں پہلے احمدیوں یا نئی احمدی نسل کو کمزور ہونے دیں۔ تو ہماری طاقت اتنی نہیں بڑھ سکتی جتنی اس صورت میں بڑھ سکتی ہے کہ پیدائشی احمدی۔ پرانے اور نو احمدی بھی اپنے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اپنے محبوب آقا رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق

مکرم بشیر احمد صاحب آہلہ۔ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

عشق جب بھی کسی انسان کے دل کو اپنا گہوارہ بناتا ہے تو عاشق ہر گھڑی اور ہر لمحہ اپنے محبوب کی دلآویز یاد میں مگن رہتا ہے۔ یہی وہ کیفیت ہے جس کو پیدا کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں ؎

عادتِ ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں
دل میں ہو عشقِ صنم لب پہ مگر نام نہ ہو

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

"تتجافیٰ جنوبھم عن المضاجع ویدعون ربھم خوفاً وطمعاً"

کہ میرے عاشقوں کے پہلو راتوں کو بھی بستروں سے الگ رہتے ہیں اور وہ اپنے خدا کو بار بار ڈر کر اور اس کی رحمت کے امیدوار بن کر یاد کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

وذکر المصطفیٰ روحٌ لقلبی
وصار لمھجتی مثل الطعام

کہ میرے محبوب حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکرِ خیر میرے دل کے لئے روح کا کام دیتا ہے اور میری جان کو برقرار رکھنے کے لئے وہ ایک غذا ہے جس سے عشق و محبت کا وجود پروان چڑھتا ہے۔

ظاہر ہے کہ وہ عاشقِ صادق جسکے نزدیک اس کے محبوب کا ذکرِ خیر اس کے لئے روح و غذا بن چکا ہو وہ کیوں نہ ہر گھڑی اور ہر لمحہ اس سے اپنے دل و دماغ کو شادکام رکھتا ہوگا اور کیوں نہ اس کی یاد میں شب و روز مست رہتا ہوگا۔ چنانچہ یہی وہ وجد انگیز کیفیت ہے جس کو ہم حضور علیہ السلام میں ہر لمحہ جلوہ گر پاتے ہیں۔

حضور فرماتے ہیں ؎

یاد آں صورت مرا از خود برد
ہر زماں مستم کند اے ساغرے

کہ میں اس مبارک چہرے کی یاد میں ہر وقت از خود رفتہ رہتا ہوں اور ہر زمانے میں اسکے ساغرِ محبت سے مست و سرشار ہوں۔

ایک اور جگہ فرماتے ہیں ؎

واصبا فی النبی بحسن وجہٍ
اسرٰی قلبی لہ کالمستھام

کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے حسن و جمال سے مجھے اپنا فریفتہ بنا لیا ہے۔ اور میرا دل ہر وقت آپ کی محبت میں حیران و سرگرداں رہتا ہے۔

ایک اور جگہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مخاطب ہو کر عرض کرتے ہیں ؎

یا حبّ انّک قد دخلت محبّۃً
فی مھجتی ومدارکی وجنانی
من ذکر وجھک یا حدیقۃ بھجتی
تدخل فی لحظٍ ولا فی آنٍ
جسمی یطیر الیک من شوقٍ علا
یا لیت کانت قوّۃ الطیران

اے میرے پیارے محبوب! تیری دلربا محبت میرے رگ و ریشہ اور دل و دماغ میں رچ چکی ہے۔ اور اے میری خوشیوں کے باغیچے! میں تیری پیاری یاد سے ایک لمحہ اور ایک آن بھی خالی نہیں رہتا۔

دیکھ! میری روح تو پہلے ہی تیری ہو چکی تھی اب میرا جسم بھی تیری طرف پرواز کرنے کی تڑپ سینہ میں پال رہا ہے۔ اے کاش! مجھے اُڑنے کی طاقت نصیب ہوتی۔

ایک اور مقام پر کہتے ہیں ؎

ہر تار و پودِ من بسرائد بعشقِ او
از خود تہی و از غمِ آں دلستاں پُرم

کہ میرے جسم کا ہر رگ و ریشہ تیرے عشق کے راگ گا رہا ہے اور اب میں اپنی تمام تر خواہشات سے خالی ہو چکا ہوں۔ اور دیکھ! میرا کاشانۂ دل تیرے غمِ عشق سے معمور ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس کلام سے ظاہر ہے کہ آپ ہر گھڑی اور ہر لمحہ اپنے محبوب آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی یاد میں سرشار رہتے تھے۔ آپ کے محبوب کی یاد آپ کے دل کے لئے روح تھی اور جان کے لئے غذا۔ چنانچہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی یہی وہ دلآویز یاد تھی جس کو زندہ و پائندہ رکھنے کے لئے آپ نے عنانِ قلم کو ہاتھ میں لیا اور اس کے زورِ تحریر سے وہ عظیم لٹریچر پیدا کیا جس کے متعلق دشمنوں کو بھی اعتراف ہے کہ اس کے پڑھنے سے ایک وجد کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور ایسا ہو بھی کیوں نا ؟

جبکہ حضورؑ خود فرماتے ہیں ؎

انت الّذی قد کان مقصد مھجتی
فی کلّ رشح القلم والاملاءِ

یا رسول اللہ! آپ ہی میری روح و دل کا حقیقی مقصد و منتہا ہیں۔ اور میری قلم کی ہر نگارش اور ہر عبارت میں آپ کے ہی محامد و محاسن کا ذکرِ خیر جلوہ کناں ہے۔

حضورؑ اپنے تمام شاعرانہ کلام کی بابت بھی فرماتے ہیں ؎

مدحتک یا محبوب من صدق مھجتی
ولولاک ما کنّا الی الشعر نرغب

کہ اے میرے محبوبؐ! میں نے صدق دل اور روح کی گہرائیوں سے تیری مدح میں گن گائے ہیں۔ اور (خدا کی قسم) اگر آپؐ نہ ہوتے تو میں کبھی بھی شعر گوئی کی طرف رغبت نہ کرتا۔"

یہی وہ جوشِ محبت ہے جس کے سیلاب میں بہتے ہوئے آپ کہتے ہیں ؎

وفی مھجتی نورٌ وجیشٌ لامدحا
سلالۃ انوار الکریم محمدا

کہ لوگو! میرے دل میں بے پایاں جوش اور ولولہ ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم جو خدا کے انوار کا خلاصہ ہیں ان کی تعریف میں لکھے الاپوں۔ ایک اور مقام پر فرماتے ہیں ؎

یا قلبی اذکر احمدا
عین الھدیٰ مفنی العدا

اے میرے دل! اُٹھ!! میرے محبوب حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی یاد کو تازہ کر جو ہدایت کا سرچشمہ اور دشمنوں کو تباہ کرنیوالا ہے۔

پھر فرماتے ہیں ؎

وقد اصطفیت بمھجتی ذکر حمدہ
وکافٍ لنا ھذا المتاع تزوّدا

کہ میں نے اپنے دل کی گہرائیوں سے اس کے اوصاف کے تذکرہ کو اختیار کیا ہے۔ کیونکہ میرے نزدیک سفرِ آخرت کے لئے یہ بہترین زادِ راہ ہے۔ ایک اور مقام پر فرماتے ہیں ؎

وان رسول اللہ مھجۃ مھجتی
ومن ذکرہ الاحلیٰ کافی مثمر
ندع کلّ ملفوظٍ بقول محمدٍ
وقلّد رسول اللہ تنبج وتفخر

کہ رسول اللہ تو میرے دل کی روحِ رواں ہیں اور آپؐ کے شیریں ذکر سے میں خود شجرِ ثمردار بن گیا ہوں۔ پس اے میرے دل! تو آپ کے ہر قول کی خاطر سارے جہان کی باتیں چھوڑ دے اور آپکی پیروی کو گلے کا ہار بنالے کہ تو نجات پا جائیگا اور بخشا جائے گا۔

پس یہ وہ مقصد و منتہا ہے جس کی خاطر آپ حضورؐ کی مدح و توصیف میں راگ الاپتے ہیں۔ اور ابھی ایک نغمہ ختم نہیں کر پاتے کہ پھر پکار اُٹھتے ہیں ؎

در دلم جوشد ثنائے سرورے
آنکہ در خوبی ندارد ہمسرے

کہ میرے دل میں اس سردارِ دو عالم کی مدح کا جوش ٹھاٹھیں مار رہا ہے جو خوبی میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

اور یہ سب کچھ کرنے اور کہنے کے بعد آخر میں پھر یہ کہنے پر مجبور ہوتے ہیں ؎

مدحتک یا امام الانبیاء وانّہ
لارفع من مدحی واعلیٰ واکبر
ویحمدک اللہ الوحید وجندہ
ویثنی علیک الصبح اذ ھو یحشر
دعوا کلّ فخرٍ للنبیّ محمّدٍ
امام جلالۃ شانہ الشمس احقر

کہ میں نے امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف تو کی ہے مگر آپؐ میری تعریف سے بہت زیادہ بلند اور اعلےٰ اور بزرگ ہیں۔ کیونکہ آپؐ تو وہ مبارک وجود ہیں جن کی تعریف میں رب العرش اور اس کے فرشتے بھی رطب اللسان ہیں اور ہر روز جب صبح لوگوں کو پیغامِ بیداری دیتی ہے تو وہ آپ کی تعریف کے گیت گا رہی ہوتی ہے۔

پس اے لوگو! تم ہر قسم کے فخر و مباہات کو حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ والاصفات کے لئے چھوڑ دو جس کی جلالتِ شان کے آگے سورج بھی حقیر ترین ہے۔

اور آخر میں اپنی کمزوری اور بے بسی کا اعتراف ان الفاظ میں کیا۔ فرمایا ؎

چوں زمن آید ثنائے سرورِ عالی تبار
عاجز از مدحش زمین و آسمان و ہر دو دار

کہ مجھ سے اس عالی قدر سردار کی تعریف کس طرح ہو سکتی ہے جس کی مدح سے زمین و آسمان اور دونوں جہان عاجز ہیں۔

خاکسار
بشیر احمد زاہد
گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

اخبار احمدیہ

از ۱۶ مارچ تا ۲۲ مارچ ۱۹۶۶ء

— سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے اور آپ حسب معمول مہمات دینیہ میں مصروف ہیں۔ الحمد للہ

— مورخہ ۴ مارچ کو بعد نماز مغرب مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ وسیع پیمانے پر منعقد ہوا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے بصیرت افروز پیغام کے علاوہ متعدد بزرگان سلسلہ و علمائے کرام نے حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کی سیرت پر ایمان افروز تقاریر فرمائیں۔ صدارت کے فرائض محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے سرانجام دئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام جو اس موقعہ پر پڑھ کر سنایا گیا حسب ذیل ہے:-

"میرا پیغام یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جذبہ فدائیت اور جانثاری کے مطابق آپ لوگ عمل کریں"۔

مرزا ناصر احمد
(خلیفۃ المسیح الثالث)

— مکرم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے اطلاع دی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ماسٹر حامد علی خان صاحب کو امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع مظفر گڑھ۔ سید عنایت حسین شاہ صاحب امیر حلقہ چک ۴۶ رب گوکھووال اور چوہدری عزیز احمد صاحب ظفر آباد لائلپور کو امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع حیدرآباد تا ۳۰ جون منظور فرمایا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔

— سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ نے اعلان کیا ہے کہ ۱۵ تا ۲۲ اپریل کو ہفتہ تحریک وصیت منایا جائے گا۔ عہدیداران جماعت اور مربی صاحبان کوشش فرمائیں کہ یہ ہفتہ پوری طرح کامیاب ہو۔ سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ خواہش پوری ہو کہ جماعت احمدیہ کا کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو۔

تحریکِ وصیت

"وصیت کرنے سے ایمانی ترقی ضرور ہوتی ہے"

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

"پھر بعض لوگ مرض الموت میں وصیت کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ وصیت منظور نہیں ہوتی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ناپسند فرمایا ہے۔ وصیت وہی ہے جو حیات اور زندگی میں کی جائے اور غیر مشتبہ ہو۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ جو وصیت کے برابر چندہ دیتے ہیں اور ایسے سینکڑوں آدمی ہیں وہ حساب لگا کر وصیت کر دیں۔ بعض اگر غور کریں گے تو انہیں معلوم ہوگا کہ صرف ایک پیسہ زیادہ دینے سے ان کے لئے جنت کا دروازہ ہو جاتا ہے۔ پس جس قدر ہو سکے دوستوں کو چاہیئے کہ وصیت کریں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ وصیت کرنے سے ایمانی ترقی ضرور ہوتی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس زمین میں متقی کو دفن کرے گا۔ تو جو شخص وصیت کرتا ہے اُسے متقی بھی بنا دیتا ہے"۔

الفضل یکم ستمبر ۳۲ء

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز)

جانیوالے تیری جدائی کا پھر بھی دل کو یقین نہیں آتا

(مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب بی اے)

۱۔ آٹھ تاریخ تھی نومبر کی سال پینسٹھ تھا عیسوی سن کا
دین احمدؐ کا اک فدائی جب اپنے مولیٰ کو ہو گیا پیارا
ہائے افسوس اپنے محسن کو دوسرے دن بروز سہ شنبہ
اپنے سینوں پہ رکھ کے رسل ہم نے اپنے اتھوں پہ خاک کیا

جانے والے تری جدائی کا پھر بھی دل کو یقین نہیں آتا

۲۔ تیرے کوچہ میں تیرے دلوالے اپنے سینوں میں لیکے درد نہاں
تیرے دیدار آخری کیلئے پہنچے آنکھوں میں لیکے سیل رواں
ان کے سینے تھے کس قدر چھلنی ان کے چہروں سے ہو رہا تھا عیاں
وقت رخصت کا دلگداز سماں اپنی آنکھوں سے ہم نے دیکھا تھا

جانے والے تری جدائی کا پھر بھی دل کو یقین نہیں آتا

۳۔ بے سہاروں کا تو حصار رہا اور اسیروں کا رازدار رہا
غم کے ماروں کا غمگسار رہا بے نواؤں کا شہریار رہا
بیوگان و یتیم و بیکس کا تری شفقت پہ انحصار رہا
آج سلسے ہیں نوحہ خواں تجھ پر ذرہ ذرہ اداس ہے گویا

جانے والے تری جدائی کا پھر بھی دل کو یقین نہیں آتا

۴۔ تیری عظمت کا دے رہی ہے پتہ تیری آبا کی ہوئی بستی
اس کی ہر اینٹ سے ہویدا ہے تیری جرأت تیری اولوالعزمی
پہنچے سارے بپایہ تکمیل تیرے ذمہ تھے کام جتنے بھی
یوں مقدر تھی واپسی تیری پیشگوئی میں یونہی لکھا تھا

جانے والے تری جدائی کا پھر بھی دل کو یقین نہیں آتا

۵۔ تیرا آنا نشانِ رحمت تھا تیرا جانا مگر قیامت ہے
اس کی جنت میں تیرا مسکن ہو اب خدا کی یہی مشیت ہے
آسمان و زمیں کے خالق سے شکوہ کرنے کی کس کو جرأت ہے
خوب معلوم ہے تجھے شبیرؔ سب پہ حاوی ہے مرضیٔ مولیٰ

جانے والے تری جدائی کا پھر بھی دل کو یقین نہیں آتا

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور برکت عطا کرتی ہے

اب وقت آگیا ہے

اب وقت آگیا ہے کہ تمام جماعتیں پوری توجہ اور محنت سے اپنے اپنے بجٹ پورے کرنے کی فکر کریں اور اس سال تو اور بھی زیادہ جدوجہد کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں یعنی چندہ عام و جمعہ آمد میں اتنی ایزادی نہیں ہو رہی جو گذشتہ سالوں میں ہوتی رہی ہے۔ حالانکہ انہی حالات کی بناء پر صدر انجمن کے اخراجات میں بہت اضافہ ہو گیا ہے اور پہلے سے زیادہ روپیہ کی ضرورت ہے لہذا تمام مقامی جماعتوں سے عموماً اور شہری جماعتوں سے خصوصاً یہ توقع ہے۔ کہ وہ اس سال ان چندوں کی ادائیگی میں زیادہ مستعدی دکھائیں گی۔ تا بعض دوسری مجبور جماعتوں کی کمی کا ازالہ ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت سی جماعتوں نے اس توقع کو پورا کیا ہے اور ان کی اس وقت تک کی وصولی گذشتہ سال کی اسی وقت تک کی وصولی سے نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ان جماعتوں کے عہدہ داروں سے التماس ہے کہ ان چندوں کی وصولی کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ کیونکہ ابھی تک ان چندوں کی مجموعی وصولی تدریجی بجٹ سے کم ہے۔ اور اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ان جماعتوں کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ جو بیدار ہوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ضروریات کا شدید احساس رکھتی ہوں۔

جن جماعتوں کی وصولی گذشتہ سال سے کم ہے۔ حالانکہ ان میں سے کئی جماعتوں کے بجٹ گذشتہ سال کے بجٹوں سے زیادہ ہیں۔ انہیں زیادہ ہمت کرنی چاہیئے

براہ مہربانی وصول شدہ رقم جلد جلد مرکز کو بھجواتے جائیے۔ تا موجودہ مالی سال کے ختم ہونے سے پہلے یعنی ۳۰ اپریل ۱۹۶۹ء تک ہر جماعت کا سال رواں کا بجٹ بھی پورا ہو جائے۔ اور اگر کسی جماعت کے ذمہ گذشتہ سالوں کا کچھ بقایا ہو تو وہ بھی وصول ہو جائے۔

یاد رکھئے کہ اس میں آپ کا اپنا بھلا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

ومن جاھد فانما یجاھد لنفسہ ان اللہ لغنی عن العلمین ۵ (سورۃ عنکبوت ع ۱)

یعنی جو شخص (خدا کی راہ میں کچھ) کوشش کرتا ہے۔ تو اس کوشش کرنے کا فائدہ خود اسے پہنچتا ہے۔ (ورنہ) اللہ تعالیٰ تو تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ (اور کسی کی خدمت کا محتاج نہیں) والسلام

(ناظر بیت المال)

صاحب نصاب احباب اپنا محاسبہ کریں

بعض احباب پر زکوٰۃ شرعاً واجب ہوتی ہے مگر وہ اس کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں دے رہے ہوتے۔ حالانکہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم کسی انسان کی طرف سے نہیں۔ بلکہ براہ راست اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور کلام پاک میں اسکے متعلق بار بار حکم آیا۔ الٰہی منشاء کے مطابق جو پانچ بنا اسلام کی مقرر کی گئیں اور جن کا انکار گویا اسلام سے انکار ہے۔ ان میں زکوٰۃ کو بھی شامل کیا گیا ہے

پس ایسے احباب جن پر زکوٰۃ شرعاً واجب ہوتی ہے۔ اپنا محاسبہ کریں۔ اور جس قدر ان پر زکوٰۃ واجب ہے۔ ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والے بنیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

قائدین اصلاع مجلس خدام الاحمدیہ کی خدمت ایک ضروری گذارش

مجلس شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق ہر مجلس کے لئے رسالہ "خالد" کا خریدار ہونا لازمی ہے لیکن اس وقت تک بہت سی مجالس اس رسالہ کی خریدار نہیں۔ میں اس اعلان کے ذریعہ تمام قائدین اضلاع سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی مجالس کا جائزہ لیں اور جو مجالس اس رسالہ کی خریدار نہیں ان کو خریدار بنائیں اور پھر شعبہ اشاعت کو اپنی مساعی سے مطلع فرماویں

(نائب ناظم اشاعت)

قاعدہ یسرنا القرآن!

قاعدہ یسرنا القرآن بڑا اور چھوٹا دونوں بلاک پر چھپ کر تیار ہو گئے ہیں۔
قیمت:۔ قاعدہ کلاں فی کاپی ۷۵ پیسے۔ قیمت:۔ قاعدہ خورد فی کاپی ۴۰ پیسے
تاجر احباب سے یا ایک صد لینے والوں کے لئے
قیمت قاعدہ کلاں ۷۰/- فی سینکڑہ علاوہ ڈاک
قیمت قاعدہ خورد ۲۵/- فی سینکڑہ علاوہ محصولہ ڈاک
بذریعہ وی پی طلب کریں یا قیمت بھجوا کر منگوالیں
ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ یسرنا القرآن۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترمہ والدہ صاحبہ ملک ناصر احمد صاحب ریڈر تحصیل دار کبیر والا بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔ (افسر لنگر خانہ)

۲۔ میری بھاوج حنیفہ خانم اہلیہ ملک حبیب احمد صاحب کے پیٹ میں رسولی کا اپریشن ہوا ہے۔ سب بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا کرتا ہوں۔

(خاکسار محمد شفیع نوشہروی دارالرحمت وسطی ربوہ)

۳۔ میری والدہ صاحبہ کی آنکھ کا اپریشن سرگودھا سول ہسپتال میں ہوا ہے پہلے کالے موتیا کا ہوا تھا۔ اب سفید موتیا کا اپریشن ہوا ہے۔ دوست دعا فرماویں۔ خدا تعالیٰ مکرمہ محترمہ والدہ صاحبہ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

(منشی محمد صادق مختار عام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب)

دعائے مغفرت

محترم شیخ رفیع الدین احمد صاحب پنشنر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس و مرکزی سکرٹری دعا یا جماعت احمدیہ کراچی کی اہلیہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ مورخہ ۳۰/۳ کو انتقال فرما گئی ہیں ——— مرحومہ بہت نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ شیخ صاحب پہلے ہی اپنے بیٹے سلیم الدین احمد پائلٹ آفیسر کی وفات کی وجہ سے سخت دل شکستہ تھے اب یہ صدمہ پیش آگیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اللہ رحم فرماوے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ)

۲۔ میرے ہم زلف محمد ابراہیم صاحب کا بڑا لڑکا چند یوم بیمار رہ کر مورخہ ۲۴/۳ کو فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب جماعت کی خدمت میں عزیز کے والدین اور دیگر اقربا کو صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز مرحوم کا چھوٹا بچہ بھی سخت بیمار ہے اسکی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(خاکسار محمد عبداللہ راجوروی)

ھوالشافی

موتیا بند (CATARACT)

کھانے اور آنکھ میں ڈالنے کی دوا سے دور ہو جاتا ہے بشرطیکہ نظر ابھی کام دے رہی ہو

"CATARACT CURE" شفائے موتیا بند

مکمل کورس ۲۵/- روپے پہلا نصف کورس ۱۴/- آخری نصف کورس ۱۳/- روپے

خرچہ ڈاک ۲۵/- روپیہ

کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ طالاہو

کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں (منیجر)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دوا خانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں قیمت مکمل کورس بیس روپے ۲۰/-

مغربی جرمنی کی چند انتہائی مفید اور روزمرہ کے استعمال کی

انگریزی ادویات

(۱) ریوے سی لوکل :-

خواہ کس قدر اور کہیں سے خون بہہ رہا ہو اس دوائی کے چند قطرے ڈالنے سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔ اس کا ہر گھر میں، سفر میں، کار میں، بسوں میں اور فرسٹ ایڈ کے بکسوں میں ہونا بہت مفید ثابت ہوگا۔

قیمت فی شیشی ... ۶ روپے۔

(۲) ایگزالب مرہم

ہر قسم کے ایگزیما اور دھدری وغیرہ کے لئے نہایت مفید اور موثر مرہم ہے

قیمت فی ٹیوب ۱۰ گرام ... ۶ روپے

(۳) پرسٹری سال فورٹ مرہم

بواسیر کے لئے بالکل نئے فارمولے کے تحت بنائی گئی ہے۔

قیمت فی ٹیوب ... ۵۰-۴ روپے

(۴) افروڈور

عام کمزوری۔ نیند نہ آنا، کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ طبیعت میں چڑچڑاہٹ جلد غصہ آجانا، ذہنی انتشار، تھکن اور مردانہ بانجھ پن کے لئے۔

قیمت ۵۰ گولیوں کی شیشی ... ۱۵ روپے

(۵) ڈاڈالین

موٹاپا دور کرنے اور وزن کم کرنے کے لئے بے ضرر اور نہایت مفید گولیاں عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہیں۔

قیمت ۷۵ گولیوں کی شیشی ... ۱۲ روپے

(۶) ایکٹف کیپسول

آج کل کی ملاوٹ والی خوراک کھانے کی وجہ سے اور تفکرات کے باعث کمزوری اور سستی ہو جاتی ہے روزانہ دو کیپسول کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنے سے صحت برقرار رہتی ہے بچے مرد اور عورتیں سب استعمال کر سکتے ہیں۔

قیمت ۴۸ کیپسول ... ۵ روپے

(۷) ایم ویلم

یہ خالص شہد سے ٹیکے تیار کئے گئے ہیں جگر کی تمام بیماریوں کے لئے۔ عام کمزوری کے لئے خاص طور پر بڑھاپے کی کمزوری اور دل کی کمزوری کے لئے یہ ٹیکے بہت مفید ہیں۔ ان کے لگانے سے عورتوں کے چہرے پر چھائیوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے اور عام رنگت نکھر جاتی ہے یہ ٹیکے کسی ڈاکٹر سے لگوانے چاہئیں۔ قیمت فی ٹیکہ ۵۰-۲ روپے۔

(۸) ٹیر گان

ہر قسم کی قبض دور کرنے کے لئے نہایت موثر ہیں قیمت ۳۰ گولیوں کی شیشی ۵۰-۲ روپے

یہ تمام ادویات مغربی جرمنی کی چیدہ چیدہ اور بہت بڑی دواساز کمپنیوں کی بہت مشہور اور تجربہ شدہ ادویات ہیں۔ ہر لحاظ سے قابل اعتبار ہونے کے علاوہ بے حد مفید ہیں

نوٹ :- اوپر درج شدہ قیمتوں میں محصول ڈاک شامل ہیں۔

شفا میڈیکو چوک میو ہسپتال لاہور فون نمبر ۳۲۱۱/۶۳۶۹۳

الفضل میں اشتہار دے کر اپنے تجارت کو فروغ دیں۔ (مینجر)

حضرت مولانا غلام مرشد صاحب خطیب شاہی مسجد لاہور

تحریر فرماتے ہیں :- میں نے اپنے حلقہ اثر میں جس ضرورتمند آدمی کو طبیہ عجائب گھر" کی صاف ستھری تازہ اور اعلیٰ درجہ کی ادویہ کے استعمال کی طرف متوجہ کیا۔ اس نے یہی رائے قائم کی کہ یہ دواخانہ بہترین دواخانوں میں اونچے پایہ کا ہے جزاک اللہ" زد جام عشق بر نسخہ کلاں۔ قوت اور توانائی اور پٹھوں کو طاقت دینے میں یہ بے نظیر دوا ہے۔ جب زد جام عشق معدہ میں پہنچنے کے بعد بڑی سرعت سے خون میں جذب ہو جاتی ہیں۔ اس کے استعمال سے اعصاب میں قوت کی لہریں دوڑ جاتی ہیں مردانہ قوت کے لئے بے نظیر چیز ہے ایک ماہ کورس چودہ روپے :-

طبیہ عجائب گھر امین آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

ھوالشافی

ماہوار کشائی

عورت کی صحت کے لئے بڑا ضروری ہے کہ اس کو ماہوار آنے والی تکلیف آسانی سے گزر جائے اس کے لئے ماہوار کشائی کا استعمال عورت کی ماہوار آنے والی تکالیف کو آسان کر دیتا ہے اور اندرونی کئی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں مراد بر آتی ہے۔

قیمت کورس ... ۲ روپے۔

تریاق نسواں (اسٹرا کی گولیاں) اولاد بھی نرینہ ہوتی ہے

کورس ... ۱۵ روپے۔

احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول۔ ربوہ

بواسیر

اکسیر اپھارہ

شفتل بریم سے بہنے والے بواسیر اپھارہ کو بفضلہ تعالےٰ منٹوں میں دور کر دیتی ہے فی پیکٹ ۵ روپے درجن یا زیادہ پر ۲ کمیشن ۲ درجن یا زائد پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی بند پیکٹوں میں کئی سال تک محفوظ رہتی ہے۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ایک خط

لکھ کر فہرست کتب سلسلہ اردو۔ انگریزی طلب فرمائیں

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ۔ ربوہ

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ چیڑ کا فی سٹاک میں موجود ہے

ضرورتمند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

گلوب ٹمبر کارپوریشن ★ سٹار ٹمبر سٹور ★ لائل پور ٹمبر سٹور

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۶۱۸ ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور راجباہ روڈ لائل پور فون نمبر ۳۸۰۸

باکمال سٹاف ★ لاجواب سروس

آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے (مینجر)

دو روپیہ میں ایک ہزار اشتہار

علاوہ ازیں اردو۔ انگریزی

ہر چیز کی چھپائی بارعایت ہوتی ہے

نور پرنٹنگ ایجنسی

چوک نسبت روڈ۔ لاہور

رجسٹریشن بورڈ کے امتحان کے لئے

ہومیو رجسٹریشن کورس

(سوالاً جواباً) -/۵ پیسے

ایچ۔ پی۔ فارمیسی۔ دیوبند (دکھایاں) گجرات

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباسیہ

ٹرانسپورٹ کمپنی

کی

آرام دہ بسوں میں سفر کریں

(مینجر)

چندہ مسجد ڈنمارک اور لجنات اماء اللہ

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ کہ ۱۵ مارچ تک وعدہ جات کی مقدار دو لاکھ تراسی ہزار تک پہنچ گئی ہے اور کل وصولی دو لاکھ انتالیس ہزار ہوئی ہے گویا عرصہ زیر رپورٹ یعنی ۹ مارچ سے ۱۵ مارچ تک تین ہزار آٹھ سو اٹھتیس روپے کے وعدے وصول ہوئے ہیں اور چار ہزار آٹھ سو تہتر روپے نقد وصول ہوئے۔ اللہ تعالےٰ حصہ لینے والیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

مسجد کی بنیاد عنقریب رکھی جانے والی ہے۔ اور ضرورت ہے کہ بنیاد رکھی جانے سے قبل رقم جمع کر لی جائے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس وقت تک ہماری بہنوں نے اپنی حیثیت سے بڑھ کر قربانی اللہ تعالےٰ کی راہ میں کی ہے۔ لیکن وعدہ جات کی فہرستیں دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تک کسی لجنہ کی طرف سے بھی سو فیصدی وعدہ جات نہیں موصول ہوئے ہیں۔ اگر تمام لجنات کی عہدہ دار اس بات پر زور دیں کہ ہر عورت سے وعدہ لیا جائے۔ اور کوئی احمدی عورت اس تحریک میں شمولیت سے محروم نہ رہ جائے تو میں سمجھتی ہوں کہ نہ صرف ہم مقررہ رقم کو پورا کر لیں گی۔ بلکہ یقیناً اس سے زائد وعدہ جات حاصل ہو سکتے ہیں۔ پھر وعدہ جات کی وصولی کی بھی جلد از جلد کوشش کرنی چاہیئے۔

تمام لجنات کی عہدہ داران اس امر کا خیال رکھیں کہ جو چندہ بھجوائیں اس کی تفصیل ساتھ ہو خواہ رقم کتنی ہی تھوڑی کیوں نہ ہو۔ انشاء اللہ مسجد ڈنمارک کی رقم پوری ہو جانے پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے تمام چندہ دہندگان کے نام کتابی صورت میں شائع کئے جائیں گے اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہر لجنہ کے پاس اس چندہ کا تفصیلی حساب موجود ہو تا اس سے مرکزی حساب کا مقابلہ کیا جا سکے۔

میں امید کرتی ہوں کہ تمام لجنات کی عہدہ داران ان ہدایات کی روشنی میں اس چندہ کو جلد سے جلد پورا کرنے کی کوشش کریں گی۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اسلام اور احمدیت کی خاطر قربانیاں دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔

خاکسار مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

فضل عمر ہومیو پیتھک ریسرچ ایسوسی ایشن کا اجلاس

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب)

یہ خبر سن کر تمام احمدی ہومیو پیتھس مسرت محسوس کریں گے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے فضل عمر ہومیو پیتھک ریسرچ ایسوسی ایشن کے اجلاس کا افتتاح کرنا منظور فرما لیا ہے یہ اجلاس مورخہ ۲۷/۳/۶۶ کو ساڑھے چار بجے بعد نماز عصر مجلس انصار اللہ کے ہال میں ہوگا جو ہومیو پیتھس اس میں شرکت کرنا چاہیں اپنے اسماء سے اس عاجز کو مطلع فرمائیں تاکہ ان کے نام درج کر لئے جائیں۔

ضروری اجلاس

ربوہ ۲۲ مارچ۔ آج بعد نماز مغرب مسجد محلہ دارالرحمت وسطی "مسجد نصرت" میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ خدام سے خطاب فرمادیں گے حلقہ کے خدام سے خصوصاً اور دوسرے احباب سے عموماً شرکت کی درخواست ہے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

بھارت نے سیالکوٹ سیکٹر میں تین پاکستانی چوکیاں خالی کرنے سے انکار کر دیا

مقبوضہ علاقے ہماری ملکیت ہیں" بھارتی ترجمان

نئی دہلی ۲۲ مارچ۔ بھارت نے سیالکوٹ سیکٹر میں پاکستان کی تین چوکیوں کو خالی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ان چوکیوں پر بھارتی فوج نے ستمبر کی جنگ کے دوران قبضہ کیا تھا۔ اعلان تاشقند کے تحت بھارت نے اس بات کی ذمہ داری قبول کی تھی کہ بھارتی فوج تمام سیکٹروں میں پاکستانی علاقے سے نکل جائے گی۔ اس مقصد کے لئے ۲۵ فروری کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ پاکستان نے اس معاہدے کے تحت اپنی فوجیں بھارتی علاقے سے واپس بلا لیں اور بھارتی فوج نے بھی پاکستانی علاقے خالی کر دیئے۔ لیکن بھارتی فوج سیالکوٹ سیکٹر میں بدستور تین پاکستانی چوکیوں پر قابض ہے۔

پاکستان نے اس خلاف ورزی پر اقوام متحدہ سے احتجاج کیا اور بھارتی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ پاکستانی چوکیوں کو بلا تاخیر خالی کر دے۔

اب بھارتی حکومت نے یہ کہہ کر پاکستانی چوکیوں کو خالی کرنے سے انکار کر دیا ہے کہ یہ چوکیاں بھارت کی ہیں بھارتی حکومت نے یہ الزام بھی لگایا ہے کہ پاکستان معاہدہ تاشقند سے منحرف ہو گیا ہے اور اسے منسوخ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

.. ..

.. ..

.. ..

.. ..

آل انڈیا ریڈیو نے کل سرکاری ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ پاکستان معاہدہ تاشقند سے پہلے کی فضا واپس لا رہا ہے اور اس نے بھارت کے خلاف پروپیگنڈہ شروع کر دیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان اس سمجھوتہ کو ختم کرنا چاہتا ہے اور اس کے لئے میدان ہموار کر رہا ہے اس نے دعویٰ کیا کہ بھارت پوری ایمانداری سے اس سمجھوتہ پر عمل کرنا چاہتا ہے۔ اور اس کے برعکس پاکستان میں اسے ردی کاغذ کا ٹکڑا قرار دیا جا چکا ہے

ریڈیو نے دعوےٰ کیا کہ پاکستان نے جن علاقوں کا سوال اٹھایا ہے وہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی سرحد کے اندر ہیں اور بھارت انہیں پاکستان کے حوالے نہیں کرے گا۔

اس نے مزید بتایا کہ ان تین علاقوں میں ایک کا رقبہ ۲۵ ایکڑ دوسرے کا ساڑھے ۱۲ ایکڑ اور تیسرے کا رقبہ آدھ ایکڑ ہے۔

فرقان فورس کے مجاہدین توجہ فرمائیں

کشمیر میڈل کے بارہ میں دسمبر ۱۹۶۵ء میں الفضل میں اعلان کیا گیا تھا اس سلسلہ میں جو پتہ جات موصول ہوئے اس کی اطلاع متعلقہ دفتر کو راولپنڈی کر دی گئی تھی۔ امید ہے ان کی طرف سے تمغہ جات پہنچ چکے ہوں گے۔ جن احباب کو ابھی تک تمغہ نہیں ملا وہ اس کے حصول کے لئے تبدیل شدہ طریق کار اختیار کریں۔ اب اس تمغہ کے مجاز مجاہدین یعنی جنہوں نے فائر بندی کی تاریخ ۳۱ دسمبر ۱۹۴۸ء تک ۴۵ دن فرقان فورس میں خدمت کی ہو وہ مندرجہ ذیل نمونہ کے مطابق رسید تیار کر کے اور اس پر اپنے دستخط کر کے (نام وہی ہو جو فرقان میں لکھوایا تھا کمی بیشی نہ ہو) اور گواہ کے طور پر پریذیڈنٹ یا متعلقہ امیر مقامی کے دستخط ثبت کرا کے خاکسار کو بھجوا دیں یہ رسیدات اکٹھی ہونے پر راولپنڈی بھجوا کر تمغہ جات یہاں ربوہ منگوائے جائیں گے یہاں پہنچنے پر الفضل کے ذریعہ سب کو اطلاع کر دی جائے گی۔ اس صورت میں احباب اپنے اپنے تمغہ جات یہاں سے حاصل کر سکیں گے۔ رسیدات بھجوانے کی وہی احباب تکلیف فرمائیں جنہوں نے ۳۱ دسمبر ۱۹۴۸ء تک پورے ۴۵ دن خدمت کی ہو۔ نیز ان رسیدات کے ساتھ کوائف بھجواتے وقت اپنے نمبر ولدیت اور جہاں سے فرقان میں شامل ہوئے تھے اس پتہ سے بھی ضرور اطلاع دیں۔ نمونہ رسید درج ذیل ہے۔ (ملک محمد رفیق دارالصدر غربی الف ربوہ)

RECEIPT.

"I, NO _____ RANK _____ NAME _____

HAVE RECEIVED TAMGHA-I-DIFA WITH CLASP

KASHMIR — 1948 WITH RIBBON 6"

(ONE) FROM CRO AKRF ON _____

SIGNATURE _____

SIGNATURE OF WITNESS _____

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲ ۵۴